بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۲۱ شعبان ۱۳۹۲ھ، یکم اخاء ۱۳۵۱ ہش، یکم اکتوبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ رتبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلحَمدُ لِلّٰہ۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں:

ربوہ ۳۰ رتبوک۔ کل بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں تشریف لاکر نماز جمعہ پڑھائی۔

اپنے ایمان افروز خطبہ جمعہ میں حضور نے بعض دیگر آیات کے علاوہ سورہ آل عمران کی آیات یٰاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنتُم مُّسلِمُونَ ۝ وَاعتَصِمُوا بِحَبلِ اللہِ جَمِیعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذکُرُوا نِعمَتَ اللہِ عَلَیکُم اِذ کُنتُم اَعدَاءً فَاَلَّفَ بَینَ قُلُوبِکُم فَاَصبَحتُم

(باقی صفحہ ۲ پر)

خطبہ جمعہ

ملک پر اسوقت ابتلاء کا وقت ہے، احباب استحکام پاکستان کیلئے دعائیں بھی کریں اور صدقات بھی دیں

ہر احمدی کو یہ دعا بھی ہر وقت کرتے رہنا چاہیئے کہ جو عظیم کام ہمارے سپرد ہے اس میں ہم کبھی کمزوری نہ دکھائیں

ہمارے محترم بھائی مولوی ابوبکر ایوب صاحب مرحوم مبلغ ہالینڈ ساری عمر ہی مخلصانہ طور پر خدمت دین کرتے رہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ مورخہ ۲۲ ماہ تبوک ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۷۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

پچھلے چند دن صحت کمزور رہی ہے۔ پہلے تو ہوا لگنے کی وجہ سے بائیں ٹانگ میں شدید درد شروع ہوگئی تھی۔ رات تو جاگ کر گذارنی پڑی اور پھر اس کے بعد کئی دن تک بڑی تکلیف رہی۔ آجکل اس بیماری میں جو دوائیں دی جاتی ہیں، وہ بہت ضعف پہنچاتی ہیں۔ اس بیماری سے پوری طرح آرام نہیں آیا تھا کہ دانتوں میں تکلیف ہوگئی۔ ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب لاہور سے کل آئے تھے۔ انہوں نے دائیں طرف کی ایک داڑھ نکال دی ہے۔ یوں اس عمر میں داڑھیں تو نکلتی رہتی ہیں مگر داڑھ نکالنے کے بعد انہوں نے سلفا کی جو دوائی دی ہے اس سے مجھے اور بھی زیادہ ضعف ہوگیا ہے۔

اس وقت یہاں آنے کی ہمت تو نہیں پڑتی تھی۔ لیکن بعض ضرورتوں نے مجھے یہاں آنے پر مجبور کیا۔ ایک ضرورت تو یہ تھی کہ دیر سے آپ

دوستوں کے ساتھ ملاقات

نہیں ہوئی تھی۔ چنانچہ یہ سمجھ کر کہ جمعہ کی نماز بھی ایک لحاظ سے اجتماعی ملاقات ہوا کرتی ہے، دل چاہا کہ چند منٹ کے لئے مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھانے کے لئے آجاؤں تاکہ اس طرح دوستوں سے ملاقات بھی ہو جائے۔

دوسرے اس سے بھی زیادہ اور بڑی ضرورت یہ تھی کہ ہمارے محترم بھائی ابوبکر ایوب صاحب وفات پاگئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ ۝

مرحوم انڈونیشیا کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے ہمارے بچپن میں مدرسہ احمدیہ میں تعلیم پائی تھی۔ ہم اکٹھے ہی پڑھتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کو ساری عمر مخلصانہ طور پر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائی۔ وہ اب ہالینڈ میں مبلغ تھے اور وہیں میدانِ جہاد میں تبلیغ اسلام کی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے وفات پاگئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور احسن جزاء دے۔ اُن کا جنازہ یہاں پہنچ چکا ہے۔ میں جمعہ کی نماز کے بعد اُن کی نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔ اس لئے گو بیماری کی وجہ سے مجھے شدید ضعف تھا مگر اس کے باوجود میرا یہاں آنا ضروری تھا، تاکہ میں اپنے جذبات کا اظہار کر سکوں۔

تیسری ضروری بات

میں اس وقت یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے ملک کے موجودہ حالات ہر صاحب فراست کے دل میں تشویش پیدا کر رہے ہیں۔ اندرونی دشمن دشمنی کے کاموں میں لگے ہوئے ہیں اور بیرونی دنیا کا ایک بڑا حصہ ہمارا دوست نہیں ہے بلکہ وہ ہمارا دشمن ہے اور اُن کی باتیں، اُن کے منصوبے، اُن کی خواہشات اور اُن کے عمل ہمارے ملک کے خلاف ہیں۔ گو ساری دُنیا تو ہمارے خلاف نہیں۔ دُنیا کا ایک حصہ ہمارا دوست بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو اخلاص سے دوستی نباہنے کی توفیق دے اور اس کی جزا بھی دے۔ لیکن دُنیا کا ایک بڑا حصہ ہمارا دشمن ہے۔ جو عجیب شاطرانہ چالوں اور دجالانہ منصوبوں سے ہمیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

پس اندرونی دشمن بھی اس وقت اپنی شرارتوں میں تیز ہو رہے ہیں اور بیرونی دشمن تو بہرحال دشمن ہے۔ اس واسطے قوم پر اس وقت

ایک ابتلاء کا وقت

ہے۔ دُعاؤں اور صدقات سے ابتلاء دُور ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے آپ دُعائیں کریں اور استحکام پاکستان کے لئے آپ کے لئے جس حد تک ممکن ہو صدقات بھی دیں۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ ضروری ہے کہ ہم یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کے باشندوں کو بھی دُعا کرنے اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جب تک ساری قوم مومنانہ فراست سے حصہ نہیں لیتی اور مومنانہ قربانیوں اور ایثار کا مظاہرہ نہیں کرتی اُس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبدالحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

اسی رنگ میں تو ہماری دُعاؤں اور قُربانیوں کے نتیجہ میں بھی ظاہر نہیں ہو سکتے جس رنگ میں اس صورت میں ظاہر ہو سکتے ہیں کہ ساری کی ساری قوم خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اس کے سامنے عاجزانہ طور پر جُھکے اور اسی سے ہر قسم کی خیر و برکت چاہے۔

پس ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری قوم پر فضل فرمائے۔

ان مختصر الفاظ کے بعد میں

ایک اور بات

یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ دُنیا میں مَوت و حیات کا سلسلہ تو انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ جماعت احمدیہ پر جو ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں، اُن ذمہ داریوں کو جماعت احمدیہ کی صرف ایک نسل پوری طرح ادا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ قُربانیوں کا زمانہ اپنے اندر بڑی وسعت اور پھیلاؤ رکھتا ہے۔ ساری دُنیا کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت کے بندھنوں میں باندھنا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ یہ ایک بہت بڑا کام ہے۔ آپ سوچیں اور ان بشارتوں کو دیکھیں جو اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو دی ہیں۔ اور دُوسری طرف ان کمزوریوں پر نظر ڈالیں جن میں ہم خود کو پاتے اور نہایت بے بسی کی حالت میں دیکھتے ہیں۔ ہمارا تو سوچکر بھی سر چکرا جاتا ہے کہ کتنے عظیم وعدے ہیں اور کتنے کمزور کندھے ہیں۔ کتنے وسیع کام ہیں اور کتنے محدود ذرائع ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت اور اس کی برکت ہمارے شاملِ حال نہ ہو۔ اگر اس کا حُکم فرشتوں کو اور اس عالمین کو اور ان جہانوں کو نہ ہو کہ انہوں نے

غلبۂ اسلام

کے لئے اس چھوٹی سی جماعت کی مدد کرنی ہے تو پھر تو ہماری کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس ایک تو ہر احمدی کو ہر وقت یہ دُعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے جو کام لینا چاہتا ہے اس میں ہم کمزوری نہ دکھائیں اور دُوسرے ہم نوجوان نسل کی تربیت کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ کیونکہ جدّ و جہد، قربانی اور ایثار کے زمانہ میں بڑا پھیلاؤ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو نسل قربانیاں دینے اور ایثار دکھانے کے لئے عطاء فرمائی تھی، ان میں سے اکثر اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ چند ایک باقی ہیں۔ اس کے بعد دوسری نسل پیدا ہوئی۔ اس میں سے بھی بہت سے وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ نے بہتوں کو یہ توفیق دی اور دے رکھی ہے کہ وہ اخلاص کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی عاجزانہ کوششوں اور عاجزانہ دُعاؤں کو پیش کرتے رہیں۔

ہمارے بھائی ابوبکر ایوب صاحب

بھی انہی میں سے ایک تھے۔ جو "من قضیٰ نحبہٗ" کے مصداق بن گئے۔ بہت سے زندہ ہیں جو قربانیاں دے رہے ہیں اور اپنے اپنے وقت کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہماری دُعا ہے بعد کی نسل، اس کے بعد کی نسل اور پھر اس کے بعد کی نسل اور حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری خواہش اور کوشش بھی یہی ہونی چاہیئے کہ قیامت تک کی ہر احمدی نسل خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والی اور خدا تعالےٰ کے پیار کو حاصل کرنے والی ہو۔ اللہ تعالےٰ بعد میں آنے والے مربیوں کو بعد میں آنے والی نسلوں کی تربیت کی توفیق عطاء فرمائے۔ تاہم جو ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے، ہمیں اس ذمہ داری کو کماحقہٗ پوری توجہ اور دُعاؤں اور کوشش کے ساتھ نباہنا چاہیئے۔

جیساکہ میں نے بتایا ہے۔ ہمارے بھائی ابوبکر ایوب صاحب بڑے مخلص احمدی تھے۔ خدا کرے کہ جماعت کو اسی قسم کے مخلص دل اور روشن دماغ اور پُوری توجہ اور انہماک سے قُربانیاں دینے والے

سینکڑوں ہزاروں مخلصین

ملتے رہیں تاکہ کام کے اندر سُہولت اور کام کے اندر وسعت اور کام میں تیزی پیدا ہو اور جلد ہی نتیجہ نکلنے کے امکانات پیدا ہو جائیں۔

خدا کرے کہ دُنیا کے تمام اندھیروں کے باوجود اللہ تعالیٰ جماعت کو ہمیشہ اپنے نُور سے منوّر ہی رکھے اور اپنی رحمتوں سے نوازتا ہی رہے۔ اللہ تعالیٰ خود اپنے فضل سے ہماری اُنگلی پکڑ کر ہمیں اس جہت کی طرف ہدایت دیتا چلا جائے، جس جہت کی طرف وہ ہمیں لے جانا چاہتا ہے اور جس مقصود تک وہ ہمیں پہنچانا چاہتا ہے اس مقصود تک وہ اپنے فضل سے اپنی رہنمائی میں ہمیں پہنچادے۔ وہ ہماری زندگیوں کو کامیاب اور خوشحال اور ہر طرح سے قابلِ اطمینان بنادے۔

پس ۳-۴ قسم کی دُعائیں ۲-۳ قسم کے تربیت کے کام اور کچھ قربانیوں اور صدقات کی طرف میں نے جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ خدا کرے کہ آپ سب ان کی اہمیت کو سمجھنے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے والے بنیں۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِین"۔

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ٥ (آل عمران آیت ۱۰۳ تا ۱۰۵)

تلاوت فرمائیں اور پھر بتایا کہ ہمارے ملک کو اس وقت بہت سے خطرات درپیش ہیں۔ دشمن اسے تباہی کی آگ کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہا ہے اور اس کے منصوبے اپنی انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان آیات میں بتایا ہے کہ جب بھی تم ایسی آگ کے کنارے پہنچو تو تم حبل اللہ کو مضبوطی سے تھام لو اور تقوی اللہ سے کام لیتے ہوئے دعاؤں میں لگ جاؤ اور ہر طرح کے تفرقوں کو چھوڑ کر متحد اور یکجان ہو جاؤ۔

حضور نے فرمایا۔ موجودہ حالات میں ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف خود ملک کی سلامتی اور استحکام کے لئے دعاؤں میں لگ جائے بلکہ دوسروں کو بھی توجہ دلائے کہ اپنے آنسوؤں سے ہی اللہ تعالیٰ کے قہر کی آگ کو ٹھنڈا کیا جاسکتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ اس وقت ہر احمدی مرد و زن کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مقصد یعنی غلبۂ اسلام کے حصول کے لئے متحد و یکجان ہو جائے۔ تاکہ ہم نہ صرف اس آگ سے بچے رہیں جو ملک کو تباہی کی طرف لے جارہی ہے بلکہ ہم اللہ تعالےٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو حاصل کر سکیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ
(وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

عاجزانہ درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب - ربوہ)

خاکسار کی پیاری بچی عزیزہ امۃ الحئی درثمین سلمہا اللہ تعالیٰ کی شادی انشاء اللہ العزیز عزیزم ڈاکٹر حامد اللہ خان سلمہ، ابن مکرم و محترم عبد السلام خاں صاحب آف پشاور سے ہونی قرار پائی ہے۔ رخصتی انشاء اللہ تعالیٰ ۶ ر اکتوبر بروز جمعۃ المبارک ہوگی۔ یہ عاجز اپنے تمام بزرگوں، بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں نہایت عاجزی سے دُعا کی درخواست کرتا ہے۔ جملہ احباب جماعت اپنے خاص محسن حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کمزور ناتواں پوتی کے لئے بہت دردِ دل سے دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بے حد خیر و برکت کا موجب بنائے میری پیاری بچی کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اس کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے، ہر قسم کی تکلیف سے بچائے۔ ہر خیر سے اس کا گھر بھر دے اور اس کی ازدواجی زندگی کو ہر قسم کی خوشیوں اور برکتوں سے بھردے۔ اسکے ہونے والے شوہر کو بھی اپنی خاص امان میں رکھے اور اسکو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان سے وابستہ ہونیکی ذمہ داریوں کو پُوری طرح نبھانے کی توفیق عطاء فرمائے۔ اس جوڑہ کو ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھے اور دونوں کو دین کی حقیقی خدمت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور انکو دین کی فدائی، صحت مند لمبی عمر پانے والی اولاد عطاء فرمائے۔ آمین یا ربّ العالمین۔ آمین

والسلام
(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کے ذریعہ انسان غیر متناہی روحانی جسمانی دینی ترقیات حاصل کرسکتا ہے

اگر ہم خلوص نیت سے اس ماہ میں عبادات بجالائیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت بیّنات اور نور عطا فرمائے گا

رمضان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرو

از حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ نومبر ۱۹۶۷ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ مکرم سلطان احمد صاحب پیرکوٹی

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اس کے بعد فرمایا:۔

اس آیت کریمہ میں

اللہ تعالیٰ یہ بیان فرماتا ہے

کہ قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے یہ ھُدًی ہے یعنی احکام شریعت پر مشتمل نازل کی گئی ہے ہدایت کے معنے اس آسمانی شریعت کے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے کسی محبوب نبی اور رسول کے ذریعہ دنیا میں نازل کرتا ہے۔ تاکہ وہ اپنی استعداد کے مطابق اس کی طرف رجوع کرسکیں اور اس کے انعامات کو حاصل کرسکیں اور اس کا قرب پاسکیں

اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ بیان فرمایا ہے یہ ایک ایسی شریعت آسمانی ہے کہ لِلنَّاسِ جس کا تعلق کسی ایک قوم یا کسی ایک ملک یا کسی ایک زمانہ کے ساتھ نہیں ہر زمان و مکان میں بسنے والے انسانوں سے اس کا تعلق ہے یہ ان کے لئے ایک

کامل اور مکمل شریعت

ہے اور ہدایت کے دوسرے معانی کی رو سے اللہ تعالیٰ یہاں یہ بھی بیان فرماتا ہے کہ یہ ایک ایسی شریعت ہے کہ جو شخص ابتدا میں بعض باتوں کو سمجھتے ہوئے اس پر ایمان لاتا ہے اور اپنی سمجھ کے مطابق اس پر عمل کرتا ہے یہ کتاب اس کے دل میں مزید روحانی ترقی کا شوق پیدا کرتی ہے اور مزید روحانی ترقی کی تڑپ کو پورا کرنے کے سامان بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر وقت ایسے انسان کے ساتھ رہتا ہے اور اس کی روحانی رہنمائی کرتے ہوئے بلند سے بلند مقام تک اسے پہنچاتا چلا جاتا ہے اور ایسے انسان کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجام بخیر ہو جاتا ہے اور وہ اس کی رضا کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

پھر فرمایا کہ یہ صرف ھُدًی لِّلنَّاسِ ہی نہیں بلکہ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ بھی ہے۔

واضح دلائل اور حکمتیں

بتا کر اپنی شریعت (اپنے احکام کو) منوانے والی کتاب ہے۔ دنیا میں بہت سے لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو دین العجائز کو اختیار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے حصہ وافر پاتے ہیں۔ لیکن بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور فراست دی ہوتی ہے فکر اور تدبر کے وہ عادی ہوتے ہیں اگر ان لوگوں کی تسلی کا سامان بھی اس کتاب میں نہ ہوتا تو وہ ٹھوکر کھا جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ایسے ذہنوں کی ترقی کا سامان بھی اس میں کر دیا ہے۔ یہ کتاب حکمت اور دلائل کے ساتھ اپنے احکام کو منواتی ہے اور یہ کتاب ایسی ہے جو فرقان ہے یعنی حق اور باطل میں تمیز کرنے والی ہے (جہاں تک اعتقادات کا سوال ہے) اور عمل صالح اور ایسے عمل کے مابین جو فساد سے پُر ہو امتیاز کرنے والی ہے اس کی تعلیم ہمیں بتا دیتی ہے کہ یہ اعمال ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کو محبوب ہیں اور یہ ایسے ہیں جن میں فساد پایا جاتا ہے اور فساد کو پسند کرنے والا اور فساد سے پیار کرنے والا شیطان ہی انہیں پسند کرسکتا ہے۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس قسم کے فساد والے اعمال سے تمہیں پرہیز کرنا ہوگا۔ یہ کتاب عمل صالح اور عمل غیر صالح (جسے عربی زبان میں طالح بھی کہا جاتا ہے) کے درمیان فرق کرکے دکھا دیتی ہے

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس قدر عظیم کتاب کو ہم نے رمضان کے مہینے میں نازل کرنا شروع کیا تھا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ اور اسے (سارے کے سارے کو) اپنے اپنے وقت پر رمضان کے مہینے میں نازل کرتے رہے جیسا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ماہ رمضان میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے

جبرائیل علیہ السلام نزول فرماتے

اور میرے ساتھ قرآن کریم کا دور کیا کرتے۔ اس رمضان میں جتنا حصہ قرآن کریم کا نازل ہو چکا ہوتا اس کا دور نزول کے ذریعے جبرائیل علیہ السلام حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے کرتے۔ ایک دفعہ پھر دوسری دفعہ پھر تیسری دفعہ نزول ہوتا رہتا تھا اور آخری سال نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا

علیہ السلام نے میرے ساتھ دو دفعہ قرآن کریم کا دَور کیا ہے۔ غرض اتنی عظیم کتاب کا اس مہینے میں بار بار نزول ہونا اور پھر اسی مہینہ میں نزول ہونا بتاتا ہے کہ یہ ماہ بھی بہت سی برکتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ پس فرمایا کہ یہ مہینہ وہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم کے احکام بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا قرآن کریم کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے اور جو قرآنی برکتیں اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان کی ہیں جن کا اختصار کے ساتھ ابھی میں نے ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر تم ان برکتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو رمضان کی عبادتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھاؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان میں انسان

رمضان کی عبادات

یعنی روزہ۔ وہ نوافل جو کثرت سے پڑھے جاتے ہیں اور وہ دینی مشاغل جن میں انسان مصروف رہتا ہے مثلاً سخاوت ہے۔ کمزور بھائیوں کا خیال رکھنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں اس طرف خاص توجہ فرماتے تھے غرض وہ تمام عبادات جن کا تعلق رمضان سے ہے اگر تم بجا لاؤ گے تو تین باتیں تمہیں حاصل ہو جائیں گی۔ تین برکتوں کے تم وارث ہو گے اور وہ تین برکتیں یہ ہیں کہ تمہیں ہدایت ملے گی۔ ہدایت تمہارے دلوں میں بشاشت پیدا کرے گی اور یہ شوق پیدا کرے گی کہ ہدایت کے اس مقام پر ٹھہرنا تو ٹھیک نہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ استعداد دی ہے کہ ہم ہدایت کی سیڑھیوں پر درجہ بدرجہ بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں تو پھر ہمیں آگے چلنا چاہیئے اور مزید رفعتوں کو حاصل کرنا چاہیئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کریم کے احکام اور اس شریعت کی برکت اور اس پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں تم اپنی ہدایت میں ترقی کرتے چلے جاؤ گے۔ رمضان میں یہ دروازے زیادہ فراخی کے ساتھ تمہارے اوپر کھولے جائیں گے۔ پھر تم میں سے جو زیادہ سمجھدار اور فراست رکھتے ہیں اور ان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے مانا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے۔ کامل اور مکمل شریعت ہے اور ہم آنکھیں بند کر کے بھی اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اے خدا جب تو نے ہمیں عقل اور فراست اور فکر اور تدبر کا مادہ عطا کیا ہے تو ہماری ان قوتوں اور استعدادوں کو بھی تو تسلی دے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں پر بھی رمضان کے مہینہ میں بینات یعنی حکمتیں جو قرآن کریم کے احکام کی ہیں۔ وہ بھی کھولتا ہے۔ علم قرآن اس رنگ میں بھی عطا کیا جاتا ہے اور رمضان کے مہینہ میں خاص طور پر عطا کیا جاتا ہے۔

پھر چونکہ یہ فرقان ہے ایسے شخص کو جو خلوص نیت کے ساتھ رمضان کی عبادات بجا لاتا ہے اور اس کی عبادات مقبول ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرقان عطا کرتا ہے

فرقان کا لفظ جب ہم انسان کے متعلق استعمال کرتے ہیں تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے ایک نور عطا کرتا ہے اور اس نور کے استعمال کی توفیق عطا کرتا ہے اور وہ نور اُسے قرب الٰہی کی طرف لے جاتا ہے۔ کیونکہ نور ہی نور کی طرف جا سکتا ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ زمینوں اور آسمانوں کا نور اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو رمضان کے مہینہ میں بہتر نور اور کثرت سے نور عطا کرتا ہے اور قرب کی راہیں اس پر کھولتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اتنی برکتوں والا مہینہ ہے جو تمہاری روحانی اور جسمانی ترقیات کے سامان اپنے اندر رکھتا ہے اس لئے ہم تمہیں یہ کہتے ہیں کہ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

جسے اللہ تعالیٰ زندگی اور صحت میں رمضان دکھائے اس کا فرض ہے کہ وہ رمضان سے فائدہ اٹھائے اس لئے جو شخص بھی رمضان میں زندہ ہو اور صحت مند ہو وہ رمضان کے روزے رکھے اور دیگر عبادات بجا لائے کیونکہ رمضان کی عبادت محض یہ نہیں کہ انسان بھوکا رہے۔ بھوکا رہنے سے خدا کو یا خدا کے بندوں کو کیا فائدہ۔ اگر یہ شخص اس بھوکا رہنے کی حکمت کو نہیں سمجھتا اور اس کے لوازم کو ادا نہیں کرتا۔

رمضان کے مہینہ میں ہم خاص طور پر قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں اور نوافل کی ادائیگی کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص صحت میں رمضان کا مہینہ پائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ

رمضان کی برکتوں سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے

روزے بھی رکھے۔ نوافل بھی ادا کرے۔ غرباء کا خیال بھی رکھے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں سخاوت کا مظاہرہ بھی کرے۔ اپنے بھائیوں کی غمخواری اور ان سے ہمدردی بھی کرے۔ تمام بنی نوع انسان سے محبت کا سلوک کرے اور اپنی زبان کو اور دوسرے جوارح کو ان اعمال سے بچائے رکھے جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کثرتِ تلاوت اور کثرتِ نوافل اور روزے رکھنے کے نتیجہ میں ہدایت کے، بیّنات کے اور نور من اللہ کے سامان پیدا کرے گا۔

اللہ تعالیٰ یہاں بیان فرماتا ہے کہ جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو وہ کسی اور وقت رمضان کے روزوں کی گنتی کو پورا کرے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا ارادہ ہے کہ اس طرح میں اپنے بندوں کے لئے سہولت کے سامان پیدا کروں۔ مومن وہی ہوتا ہے جو اپنے ارادہ اور خواہش کو چھوڑ دیتا ہے اور خدا کے ارادہ کو قبول کرتا ہے۔ پس یہ مومن کی علامت ہے کہ وہ سفر میں اور بیماری میں اپنی شدید خواہش کے باوجود اپنی اس تڑپ کے باوجود کہ کاش میں بیمار نہ ہوتا یا سفر میں نہ ہوتا۔ روزہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ نیکی اس بات میں نہیں کہ میں بھوکا رہوں۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ میں اپنے ارادہ کو خدا تعالیٰ کے ارادہ کے لئے چھوڑ دوں۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ میں ایک تو اس ارادہ کا اظہار کیا گیا ہے دوسرے اس ارادہ کا اظہار کیا گیا ہے کہ میں نے رمضان کی عبادتیں تم پر اس لئے واجب کی ہیں اور قرآن کریم کی شریعت تم پر اس لئے نازل کی ہے کہ تم پر میرے قرب کی وہ راہیں کھلیں جو تمہاری روحانی خوشحالی کا باعث ہوں اور جو مشکلات تمہاری روحانی تشنگی کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتی ہیں ان سے تم محفوظ ہو جاؤ پس تمہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ کے کئی معانی ہو سکتے ہیں لیکن

ایک معنی یہ بھی ہیں

کہ تا تمہاری زندگی کے یہ چند روز جو تم اس دنیا میں گزارتے ہو اپنے کمال کو پہنچ جائیں۔ کمال کے معنی عربی میں یہ ہوتے ہیں کہ جس غرض کیلئے کوئی چیز پیدا کی گئی ہے وہ غرض پوری ہو جائے اور انسان کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کی بندگی اور عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سارا انتظام میں نے اس لئے کیا ہے کہ تم اس غرض کو پورا کر لو اور اپنے اس مقصد کو حاصل کر لو جس غرض کے لئے تمہیں پیدا کیا گیا ہے اور جو مقصد تمہارے سامنے رکھا گیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ اگر تم واقعہ میں خلوص نیت سے یہ عبادتیں بجا لاؤ گے تو میری طرف سے ہدایت اور بیّنات اور نور کو حاصل کرو گے لیکن شیطان خاموش نہیں رہے گا وہ کوشش کرے گا کہ تمہیں اس مقام سے گرا دے۔ پس اپنی ہدایت کو قائم رکھنے کے لئے اور ان نعماء کو زوال سے بچانے کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے رمضان کے مہینہ میں تمہیں عطا کی ہے ایک گر ہم بتاتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ کہ ہدایت اور روشنی اور حکمت سیکھنے کے بعد تمہارے دل میں کبر نہیں پیدا ہونا چاہیئے۔ تمہیں یہ خیال نہیں ہونا چاہیئے کہ تم نے اپنی کسی خوبی کے نتیجہ میں اس مقام کو حاصل کیا ہے بلکہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت تم پر نازل ہو۔ تُكَبِّرُوا اللّٰهَ تم اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور اس کی عظمت کو بیان کرو۔

اپنے نفس کو بھول جاؤ

اس طرح وہ نعمتیں جو تمہیں عطا کی جائیں گی۔ انجام تک تمہارے ساتھ رہیں گی۔ تمہارا انجام بخیر ہو گا اور یہ طریق ہے۔ شکر ادا کرنے کا لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اس کے بغیر تم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتے اگر اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے فضل سے کوئی ہدایت یا بیّنہ یا کوئی نور عطا کرتا ہے اور تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ تمہاری کسی خوبی کے نتیجہ میں تمہیں ملا ہے تو تم شکر کس کا ادا کرو گے۔ تم اپنے نفس کا ہی شکر ادا کرو گے۔ لیکن اگر تم اس یقین پر قائم ہو کہ جو ہدایت بھی ہمیں ملتی ہے صراطِ مستقیم کی شناخت کے رنگ میں یا حکمتوں کے نزول کے رنگ میں یا اس نور کے رنگ میں جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کے دل کو منور کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہوں کو کھولتا ہے یہ سب کچھ تمہاری کسی خوبی کے نتیجہ میں نہیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہے اور اس سے اس کی عظمت اور اس کی کبریائی ثابت ہوتی ہے۔ پس اگر تم ہدایت پانے کے بعد خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی کبریائی کا اعلان کرو گے اور

خدا تعالیٰ کی عظمت اور اسکی کبریائی

کو اپنے دلوں میں محسوس کرو گے اور اپنے نفس کو اس کی راہ میں مٹا دو گے تب تم شکر کرنے کے قابل ہو گے ورنہ تم شکر کے قابل نہیں ہو گے۔ تمہارا شکر زبانوں پر تو ہو گا۔ لیکن تمہارے دل اور تمہارے اعمال اور تمہاری روح اور تمہارے جوارح خدا تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر رہے ہوں گے۔ پس اگر تم خدا تعالیٰ کا شکر گذار بندہ بننا چاہتے ہو تو جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں کوئی نعمت ملے تکبروا اللہ۔ اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور عظمت کا اعلان کرو اور اپنے دل اور سینہ میں اس عظمت کے احساس کو زندہ اور اجاگر اور شدت کے ساتھ قائم کرو اور تم شکر گذار بندے بن جاؤ اور جب تم خدا تعالیٰ کے شکر گذار بندے بن جاؤ گے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے وہ تمہیں مزید نعمتیں عطا کرے گا۔ مزید ترقیات کے دروازے تم پر کھولے گا۔ مزید حکمتیں اور علوم قرآنی تمہیں عطا کرے گا اور تمہارے نور میں اور زیادہ نورانیت پیدا کرے گا اور پھر ایک حسین اور مفید چکر اور دائرہ قائم ہو جائیگا تم خدا تعالیٰ سے نعماء حاصل کرتے رہو گے اور اپنی ہدایت اور اپنی فراست اور اپنی روحانیت کے نتیجہ میں ہر موقع پر اپنے نفس کو قربان کر کے اللہ ہی کی عظمت اور کبریائی کا اعلان کرو گے اور اس طرح اس کا شکر ادا کرو گے تو پھر وہ اور نعمتیں تمہیں دیگا۔ پھر تم اور شکر ادا کرو گے تو وہ اور نعمتیں عطا کرے گا۔ غرض رمضان کے مہینہ میں ایک ایسا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جو

غیر متناہی روحانی اور جسمانی دینی اور دنیوی ترقیات کے دروازے

کھولتا چلا جاتا ہے اور انسان کسی مقام پر ٹھہرتا نہیں اور انسان کا دشمن شیطان جو کبھی نفس امارہ کی سرنگ سے اور کبھی بیرونی حملوں کے ذریعہ انسان کو خدا سے دور کرنا چاہتا ہے وہ اپنے حملوں میں ناکام ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ ہی شیطانی حملوں سے بچائے رکھے اور محفوظ رکھے۔ (الفضل ۲ دسمبر ۱۹۶۷ء)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"کامل مومن کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ وہ جوں جوں قربانی کرتا ہے اتنا ہی اس میں اسے لطف اور مزہ آتا ہے۔ یہاں تک کہ موت کے وقت بھی وہ یہ کہتا ہے کہ فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ کہ میری زندگی کے ختم ہونے سے مجھے میرا انعام نظر آ رہا ہے۔ اگر کسی شخص کو قربانی کی زیادتی سے لطف آتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کے اندر ایمان ہے۔ اور اگر قربانی کی زیادتی کی وجہ سے کسی کے دل میں انقباض پیدا ہوتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ متاعِ ایمان سے محروم ہے۔ کیونکہ ایمان کی یہ علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں انسان قربانی کرنے میں لذت محسوس کرتا ہے اور اس کے دل میں انقباض پیدا نہیں ہوتا"

پس ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی روشنی میں تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں کی اہمیت کو پورے طور پر واضح کریں۔ تاکہ تمام احباب جماعت اپنے ایمان کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیں کہ وہ متاعِ ایمان سے محروم نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خطبہ نکاح

شجرۂ نسب اس وقت تک پنپتا نہیں جب تک اسے دعاؤں کے ساتھ سینچا نہ جائے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زودنویسی

مورخہ ۲۲ وفا ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۲ جولائی ۱۹۷۲ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہِ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

اس موقعہ پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

"شجرۂ نسب سے تعلق رکھنے والوں اور باغات میں پلنے والے درختوں کی بہت سی خصوصیات مشترک ہیں۔

باغ میں داخل ہوتے وقت بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ دعا کیا کرو کہ ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ کیونکہ وہی سب طاقتوں کا اور قوتوں کا سرچشمہ ہے۔ انسان تو کمزور اور لاشئ محض ہے۔

اسی طرح شجرۂ نسب بھی حسب خواہش اور حسب امید پنپتا نہیں جب تک دعا کے ساتھ اس شجرہ کی جڑوں کو سینچا نہ جائے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہ کیا جائے۔

اس مختصر دعا کے ساتھ میں اس وقت دو نکاحوں کا اعلان کرونگا دوست جانتے ہیں گرمی مجھے تکلیف دیتی ہے۔ اس وقت بھی گرمی کی وجہ سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا ہی کے منشاء اور حکم کے ماتحت احمدیت میں قائم ہونے والے سب رشتوں کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ ان سے چلنے والی نسل شیریں تر پیدا کرنے والی ہو۔

اس وقت دو رشتوں کا اعلان کیا جائے گا۔ پہلا نکاح تو عزیزہ بچی امۃ السمیع صاحبہ رشیدہ کا ہے۔ جو مکرم محترم ابوالعطاء صاحب جالندھری کی صاحبزادی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم مکرم منصور احمد صاحب شاہد ابن مکرم ملک غلام احمد صاحب ارشد ربوہ سے دو ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

دوسرا نکاح عزیزہ بچی ناہید صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالواحد صاحب لاہور کا ہے جو عزیزم مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف غنی صاحب سے پانچ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔ ڈاکٹر رؤف صاحب مکرم بابو عبدالغنی صاحب انبالوی مرحوم کے صاحبزادے اور واقف زندگی ہیں۔ اور اس وقت نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں بطور واقف ڈاکٹر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ انہوں نے اپنے بھائی مکرم عبدالرشید صاحب غنی پروفیسر ٹی آئی کالج کو اپنا وکیل مقرر کیا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا کرائی۔

نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقدہ ۵-۶-۷ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ کی شوریٰ میں شمولیت کے لئے نمائندگان کا انتخاب جلد از جلد کر کے مرکز کو اطلاع دی جائے۔

معتمد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جرمونیب نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ ۱/- **حمید دواخانہ عبداللہ پور لائلپور** فون ۶۹۰۶

مجالس انصار اللہ شہر و ضلع لاہور کا

سالانہ اجتماع

جملہ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجالس انصار اللہ شہر و ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع امسال مسجد احمدیہ دار الذکر علامہ اقبال روڈ لاہور میں ۷ ۱۷ کی شام کو چار بجے سے شروع ہو کر ۸ ۱۰ کو چار بجے شام اختتام پذیر ہو گا۔ توقع ہے کہ مکرم و محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ دفاتر حرکزیہ بھی اس اجتماع میں تقریر فرماویں گے ضلع لاہور کی جملہ مجالس کے نمائندگان کی اس اجتماع میں شمولیت لازمی ہے۔ دوسرے احباب بھی بکثرت شامل ہو کر مستفید ہوں گے۔

جملہ احباب کے قیام و طعام کا انتظام بذمہ مجلس مقامی لاہور شہر ہو گا

(ملک عبد اللطیف ستکوہی ناظم مجالس انصار اللہ ضلع لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھو الشافی

بواسیر - خونی و بادی کی اکسیر دوا پائلز کیور

کے متعلق ایک رپورٹ:-

"میں لاہور سے PILES CURE کے تین پیکٹ (کورس) لے آیا تھا۔ جو کہ مختلف مریضوں نے استعمال کئے اور کلی طور پر تندرست ہو گئے" (اقتباس خط غلام رسول صاحب معرفت چیف میڈیکل سٹور احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور) بواسیر کی دوا پائلز کیور کے علاوہ جوڑوں اور اعصاب کی پرانی دردوں کے لئے PAINS CURE دائمی سر درد کے لئے HEADACHE CURE پائیوریا (مسوڑھوں) کیلئے CARIES CURE پائیوریا کیور اور دانتوں کے گھن کیلئے کے علاوہ طاقتور ٹیبلٹ کا ایک کورس (۱۰/-) بفضلہ تعالیٰ کافی ہے آزمائش کے لئے چھوٹی طاقت کے پیکٹ ۳/- روپے ہیں۔ خرچ ڈاک ۱/۸ اپنے قریبی دوا فروش سے طلب کریں۔

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶

فارمیسی

پائلز کیور پینز کیور

اور

استھما کیور وغیرہ

پیٹنٹ ادویات

کے علاوہ

ہومیوپیتھک و بایوکیمک گولیاں پڑیاں

ملدر ٹنکچر اور کتب

بھی ہمارے ہاں دستیاب ہیں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

موٹر ڈرائیونگ

سکھانے کے لئے ہمارا ادارہ دس بارہ سال سے

عوام کی خدمت

بجا لا رہا ہے سینکڑوں نوجوان ٹریننگ حاصل کر کے

باعزت روزی

کما رہے ہیں عرصہ ٹریننگ صرف ایک ماہ کلاسیں صبح و شام آپ کسی کلاس میں داخلہ لے سکتے ہیں فیس داخلہ ۱۵۰ روپے رہائش کا انتظام مفت

لائسنس

حاصل کرنے میں پوری مدد کی جاتی ہے۔

پرنسپل ماڈرن موٹر ڈرائیونگ سکول رجسٹرڈ

سنبیادہ روڈ (ابلپسوز بالمقابل پانسنگ دفتر)

هر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

کوٹھی برائے فروخت

نہایت پختہ نئی خوبصورت کوٹھی جس میں تین بیڈ روم ایک ڈرائینگ روم ایک سٹور برآمدہ کچن فرش تمام چپس اٹیچ باتھ فلش سسٹم آر سی بنڈ پانی ٹیوب ویل سسٹم چنوائی تمام سیمنٹ

اہم ضرورت کے تحت نہایت مناسب قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے

قیمت بالمشافہ طے کریں۔ سید رشید احمد شاہ محلہ دار النصر غربی ربوہ

حب اطھرا
رجسٹرڈ

مرض اطھرا کی شہرۂ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے

فی تولہ دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فون ۳۲۳

و

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

خالص ولایتی نسل کی صحت مند مرغیاں

یکروزہ چھپیاں چوزے اور بچے بنوانے انڈوں کے لئے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ یکروزہ چھپیاں ۲۷۵ روپے سینکڑہ

پانچ حصے زائد ۲۵۵ روپے سینکڑہ

مکس چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ

بیچنے

ہر قسم کی جسمانی کمزوریاں دور کرنے کے لئے مستقل فائدہ کی مجرب دوا ہیور الفلفا ٹانک استعمال کیجئے قیمت فی شیشی ایک ماہ کے لئے ۱۲ روپے خرچ ڈاک ہر دو ۱/۵

ایسے مایوس اور پریشان مریض جو ہر قسم کا علاج کروا کر دل برداشتہ ہو چکے ہیں آج ہی تفصیلی علامات مرض لکھ ... علاج کروائیں۔

بذریعہ ...

خاک ...

مالک ... ہسپتال

فون ۵۲۵۴

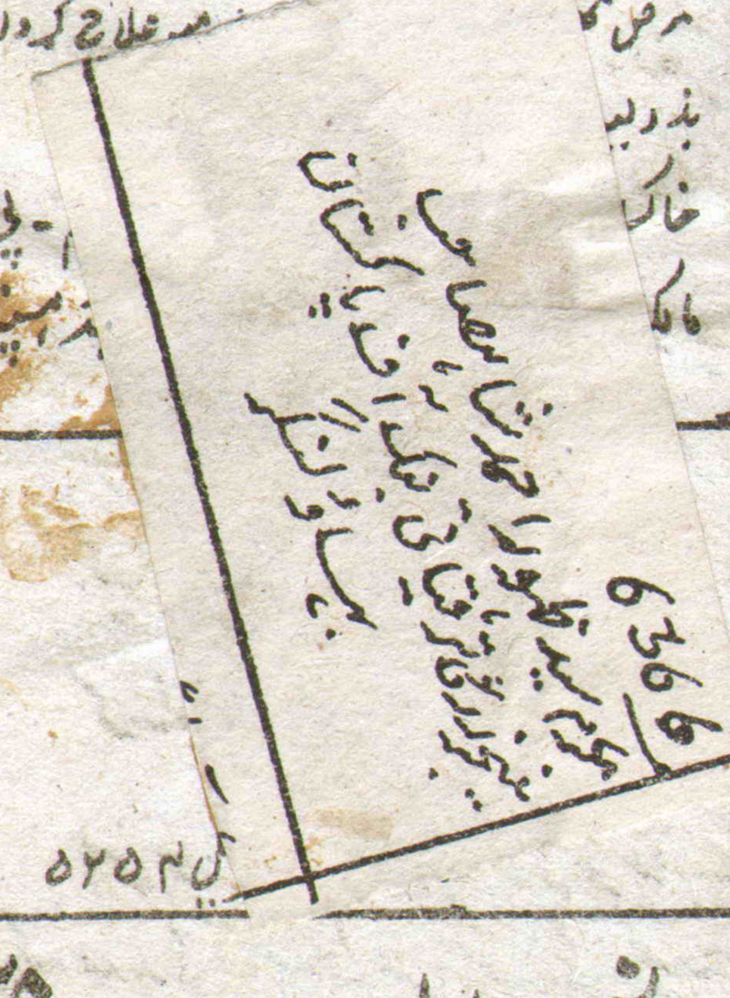

قابل فروخت مکان

ایک عدد پختہ و عمدہ مکان بنام طارق منزل قطعہ نمبر ۱۴ رقبہ دو کنال محلہ دار الصدر شرقی الف نزد مسجد لطیف پانی میٹھا مسقف رقبہ ۲۵ مرلہ دو حصص میں قابل تقسیم

قیمت: ۳۵۰۰۰ ہزار روپے

خواہشمند احباب موقع پر ملاحظہ فرماویں اور پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

لبشیر احمد صاحب نمبر محلہ موتی مسجد سکنہ ڈکسیا

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

دمینجر

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات طیبات

ملفوظات - مکمل سیٹ ۱۰ جلد مل رہے ہیں

ہدیہ ۷۰ روپے علاوہ محصولڈاک۔ جلد اول اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی ۹ جلدوں کی رعایتی قیمت ۶۱/۱۰ روپے ★ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون نمبر ۱۸۱

تریاق اطھرا اطھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸**